افتتاحی تقریر

جلالت الملک شاہ فیصل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں اللہ تعالی کے نام سے اس مؤتمر اسلامی کا افتتاح کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ مؤتمر اپنے مقاصد میں کامیاب ہو۔

برادران اسلام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ آپ اپنی اس مؤتمر کو اللہ سبحانہ و تعالی کی مقدس سر زمین میں، اس کے معظم گھر کے سائے میں، اور اس مقدس شہر میں منعقد کر رہے ہیں، جہاں سے نور اسلام طلوع ہوا - اور حضرت محمد صلوات اللہ و سلامہ علیہ پر وحی نازل ہوئی ۔ آپ کی یہ مؤتمر ایک عام مؤتمر نہیں ، بلکہ یہ اس لحاظ سے بڑی اہم ہے کہ اس میں آپ پوری دنیا کے مسلمانوں کے مسائل پر غور و خوض کریں گے ۔

عزیز بھائیو ! مسلمانوں کی نظریں بڑی امیدوں اور آرزوؤں کے ساتھ آپ حضرات کی طرف لگی ہوئی ہیں اور وہ توقع رکھتے ہیں کہ اس مؤتمر سے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا ، جو ان کےلئے راہ حق پر گامزن ہونے، صحیح اسلامی سمت اختیار کرلے ، اور اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت کی دعوت کو عام کرنے کا باعث بنے گا ۔

اس زمانے میں مسلمانوں کو جو امتحان در پیش ہے ، اس کی گذشتہ تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملے گی - عہد ماضی میں مسلمان ایسے دشمنوں کے خلاف صف آرا تھے ، جو کھل کر سامنے آتے تھے ۔ لیکن ان دنوں ہم بعض ایسی مصیبتوں میں گرفتار ہیں ، جو خود مسلمانوں کی اپنی پیدا کی ہوئی ہیں ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ حضرات اسلام اور مسلمانوں کے موجودہ حالات سے خوب واقف ہوں گے ۔ میں اس بارے میں آپ سے کچھ زیادہ نہیں کہنا چاہتا ۔ یقیناً یہ امور آپ حضرات بھی اتنا ہی جانتے ہیں ' جس قدر میں جانتا ہوں ۔ دنیا کے ہر حصے کے مسلمانوں کی توقعات کے آپ لوگ ' جو اس مؤتمر میں جمع ہیں ' مرکز ہیں ۔ اس لئے ہم سب پر فرض ہے کہ ہم اپنے امراض کا درمان ڈھونڈیں ۔ اپنے مسائل پر غور و خوض کریں اور اللہ تعالی نے مسلمانوں کو ہر سال حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کا جو موقع بہم پہنچایا ہے ، اس سے فائدہ اٹھائیں اور ہم مندرجہ ذیل امور پر نظر ڈالیں :—

ہمارے حالات کیا ہیں؟ ہم کن بیماریوں سے دو چار ہیں ؟ اور ان کا علاج کیا ہے؟ ہمارے معاملات کی کیسے اصلاح ہو ؟ ہم اپنے دین میں کس طرح سمجھ اور تفقہ حاصل کریں ؟ اور امت اسلامیہ کی خدمت کے سلسلے میں اللہ تعالی نے جو کچھ ہم پر واجب کیا ہے ' اسے کیسے بجا لائیں ؟

برادران کرام ! ہم اس شہر میں آپ حضرات کا عوام اور حکومت ہر دو کی طرف سے خیر مقدم کرتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں کے ساتھ اُن میں سے بنائے، جن کے بارے میں اس کا ارشاد ہے ” الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلاۃ و اتوا الزکاۃ و امروا بالمعروف و نھوا عن المنکر ،، مملکت سعودی عرب کے عوام اور اس کی حکومت کے لئے یہ بہت بڑا شرف ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کی دعوت کو عام کرنے ' امت اسلامیہ کی خدمت بجا لانے ' اس کے مقام کو بلند کرنے ' اس کی آرزوؤں کی تکمیل اور اس کے لئے راہ حق کو روشن کرنے میں ساعی ہوں اور ایک کا رکن کی حیثیت سے کام کریں ۔

ہم آج امت اسلامیہ میں وہ تفرقہ' نزاع اور اختلاف پاتے ہیں ' جو ایک بڑے خطرے کا پتہ دیتا ہے ۔ آخر ہم بھائیوں میں یہ تفرقہ اور اختلاف کیوں ہو ۔ جب کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت موجود ہے ۔ ہم سب پر یہ فرض ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات میں کتاب اللہ اور سنت رسول کو حکم بنانے کی کوشش کریں ۔ اور آپ جانتے ہیں کہ دین اسلامی